دور حاضر کا سب سے بڑا شرک
وطن پرستی
AHWAAL UMMAT MEDIA
CENTER

الحمد لله القوی المتين والصلاة والسلام على مَن بُعث بالسيف رحمةً للعالمين. أما بعد

اللہ سبحانہ و تعالیٰ فرماتا ہے:

إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَن يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَٰلِكَ لِمَن يَشَاءُ ۚ وَمَن يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ ضَلَّ ضَلَالًا بَعِيدًا

یقیناً اللہ تعالیٰ اپنے ساتھ شریک کئے جانے کو نہیں بخشتا ہاں شرک کے علاوہ گناہ جس کے چاہے معاف فرما دیتا ہے اور اللہ تعالی کے ساتھ شرک کرنے والا بہت دور کی گمراہی میں جا پڑا۔ [سورة النساء، آیت : ١١٦]

عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَكْبَرُ الْكَبَائِرِ الْإِشْرَاكُ بِاللَّهِ

انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا سب سے بڑے گناہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا ہے۔ [صحيح البخاري، حديث: ٦٨٧١]

دنیا میں سب سے بڑا گناہ شرک ہے چاہے وہ اللہ تعالیٰ کی ذات و صفات میں ہو یا اس کی ربوبیت و احکامات میں ہو۔ چاہے یہ شرک بتوں اور مورتیوں کی پرستش کی صورت میں کیا جائے یا پھر قبر پستی یا وطن پرستی کی صورت میں ہو یہ عظیم ترین ظلم ہے۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَإِذْ قَالَ لُقْمَانُ لِابْنِهِ وَهُوَ يَعِظُهُ يَا بُنَيَّ لَا تُشْرِكْ بِاللَّهِ ۖ إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ

اور جب کہ لقمان نے وعظ کہتے ہوئے اپنے لڑکے سے فرمایا کہ میرے پیارے بچے! اللہ کے ساتھ شریک نہ کرنا بے شک شرک بہت بڑا ظلم ہے۔[سورة لقمان، آیت : ۱۳]

شرک چاہے کسی بھی صورت میں ہو اس سے بچنا ہر مسلمان پر فرض ہے کیونکہ شرک نواقض الاسلام میں سے سب سے پہلا ناقض ہے جس کے ارتکاب سے ایک مسلمان دائرہ اسلام سے خارج ہو جاتا ہے اس پر جنت حرام ہو جاتی ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

إِنَّهُ مَن يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَمَأْوَاهُ النَّارُ ۖ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنصَارٍ

جو شخص اللہ کے ساتھ شرک کرتا ہے اللہ نے اس پر جنت حرام کر دی ہے اور اس کا ٹھکانا جہنم ہے۔[سورة المائدة، آیت : ۷۲]

شرک ایسا ظلم عظیم ہے جس میں جہالت کوئی عذر نہیں بن سکتی اور شرک و اہل شرک سے نفرت کئے بغیر کسی شخص کا اسلام بھی درست نہیں ہو سکتا۔ اسلئے ہر

مسلمان پر لازم ہے کہ وہ شرک سے باخبر ہو اور شرک کی تمام انواع کے بارے میں معلومات حاصل کرے۔

امام محمد بن عبدالوہاب رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

فإذا عرفت أن الشرك إذا خالط العبادة أفسدها وأحبط العمل وصار صاحبه من الخالدين فی النار عرفت: أن أهم ما عليك معرفة ذلك لعل الله أن يخلصك من هذه الشبكة

جب آپ کو یہ معلوم ہے کہ شرک اگر عبادت کے ساتھ مل جائے تو عبادت کو فاسد کر دیتا ہے و عمل کو باطل کر دیتا ہے اور شرک کا مرتکب ہمیشہ کے لئے جہنمی بن جاتا ہے تو آپ کو یہ بھی معلوم کرنا چاہیے کہ آپ پر سب سے زیادہ اہم ذمہ داری یہ ہے کہ شرک کے بارے میں معلومات کریں تاکہ اللہ تعالیٰ آپ کو شرک کے اس شکنجے سے نجات دیدے۔

[الدرر السنية في الأجوبة النجدية، ج : ٢، ص : ٢٣]

ہم اپنے دور جدید میں دیکھیں تو پتہ چلتا ہے کہ لوگ مختلف انواع و اقسام کے شرک میں مبتلا کوئی قبر پرست ہے، کوئی وطن پرست تو کوئی جمہوریت کے شرک میں مبتلا ہے تو کوئی سیکولرازم کے شرک میں اور یہ وہ لوگ ہیں جن کا زعم ہے کہ وہ مسلمان ہیں اور ان لوگوں کو اس جدید شرک کے ارتکاب کے سبب مشرک کہا جائے تو وہ شرک کو صرف بت پرستی تک ہی محدود کرنے کی کوشش کرتے ہیں حالانکہ شرک صرف بت پرستی تک محدود نہیں بلکہ ہر وہ چیز جس کی اللہ کے علاوہ

عبادت کی جاتی ہے وہ باطل معبود ہے اور اس کی عبادت کرنے والا مشرک ہے۔ جس طرح بت پرستی شرک ہے، قبر پرستی بھی شرک ہے اسی طرح وطن پرستی بھی شرک ہے۔ کیونکہ معبودان باطلہ کئی طرح کے ہوتے ہیں جن کی اللہ کے علاوہ عبادت کی جاتی ہے یہاں تک کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دور میں بھی مشرکین اپنی عبادت میں مختلف تھے لیکن آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام تر کو مشرک قرار دے کر ان سے قتال کیا۔

امام محمد بن عبدالوہاب رحمہ اللہ کا فرمان ہے:

أن النبى صلى الله عليه وسلم ظهر على أناس متفرقين فى عباداتهم: منهم من يعبد الشمس والقمر ومنهم من يعبد الملائكة; ومنهم من يعبد الأنبياء والصالحين ومنهم من يعبد الأشجار والأحجار; وقاتلهم رسول الله صلى الله عليه وسلم ولم يفرق بينهم; والدليل قوله تعالى: {وَقَاتِلُوهُمْ حَتَّى لا تَكُونَ فِتْنَةٌ وَيَكُونَ الدِّينُ كُلُّهُ لِلّهِ [سورة الأنفال آية: ٣٩]

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم ایسے لوگوں میں مبعوث ہوئے جو اپنی عبادت میں مختلف تھے ان میں سے کوئی فرشتوں کی عبادت کرتا تھا تو کوئی انبیاء وصالحین کی، اسی طرح کوئی درختوں و پتھروں کی عبادت کرتا تھا تو کوئی چاند و سورج کی، لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سب سے بلا تفریق قتال کیا، اور اس کی دلیل

اللہ تعالی کا یہ فرمان ہے: اور ان سے قتال کرتے رہو یہاں تک کہ فتنہ باقی نہ رہے اور دین سارا کا سارا اللہ تعالی کے لئے ہو جائے (الانفال:۳۹)

[الدرر السنية في الأجوبة النجدية، ج : ۲، ص : ۲۵]

اس کی شرح میں شیخ ابو سفیان ترکی بن مبارک البنعلی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

بَيْنَ المصنف - رَحِمَهُ اللهُ تَعَالَى - فى هذهِ القَاعِدَة الجليلة أنّ النّبى - صَلّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ - لما خَرجَ على أولئك الأقوام الذين كما أسلفنا كَانُوا يُؤمنون بربوبية الله – سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى – ولكنّهم كَانُوا يَكْفُرُونَ مِن بَابِ الألوهية مِن بَابِ صَرفِ العِبادَة لغَيرِ الله. ها هنا يبين المصنِّفُ - رَحِمَهُ اللهُ تَعَالَى - أنّ صَرفَ تِلكَ العِبادَة لغَيرِ الله اختلف المشركون فى ذلك مِنهم مَن يَصْرِفُ تِلك العِبادَة للملائكة ومنهم مَن يَصْرِفُ تِلك العِبادَة للأصنامِ أو للأحجَارِ أو للأشجَارِ أو لغير ذلك. ولكنّهم قد أشرَكُوا بالله - سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى - وعَبدُوا غَيْرَ الله جَلّ فِي عُلاه ولذلك كَانَ حُكمُهم واحدًا عندَ رَسولِ الله - صَلّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ - وإِنْ تَعدّدَت طَرَائِقُ القَومِ وَإِنْ تعدّدت سُبُلهم

مصنف رحمہ اللہ نے اس جلیل قاعدے میں وضاحت فرمائی ہے کہ بے شک نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان اقوام کے خلاف جنگ کے لئے نکلنے جو ہم سے پہلے گزری تھی وہ سبھی اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی ربوبیت پر ایمان رکھتے تھے لیکن وہ الوہیت کے باب میں کفر کرتے تھے غیر اللہ کے لیے عبادت صرف کر کے۔ یہاں مصنف رحمہ اللہ نے وضاحت فرمائی ہے کہ غیر اللہ کے لیے عبادت کرنے میں یہ مشرکین مختلف تھے ان میں سے کچھ وہ تھے جو یہ عبادت فرشتوں کے لیے کیا کرتے تھے، کچھ لوگ بتوں، پتھروں یا درختوں کے لیے یہ عبادت کرتے تھے۔ لیکن وہ سبھی مشرکین اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے ساتھ شرک ہی کرتے تھے غیر اللہ کی عبادت کر کے۔ اسی لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نزدیک ان مشرکین کا حکم ایک ہی تھا بھلے ہی ان قوموں کے (شرک کرنے کے) طریقے اور راستے متعدد تھے۔

[شرح قواعد الأربع للشيخ تركي بن مبارك البنعلي، ص: ۴۹]

اسی طرح آج کے دور کے مشرکین بھی اپنی عبادت میں مختلف ہیں کوئی بت پرست مشرک ہے کوئی وطن پرست مشرک، کوئی قبوری مشرک ہے، کوئی جمہوری مشرک ہے۔ لیکن ان تمام مشرکین کے کفر وارتداد میں کوئی فرق نہیں۔

شرک کی ان تمام انواع اور اس کا ارتکاب کرنے والوں پر نظر ڈالی جائے تو پتہ چلتا ہے کہ اس دور کا سب سے بڑا شرک وطن پرستی ہے کیونکہ ایک قبر کی پرستش کرنے والا مورتیوں کی پرستش نہیں کرتا ہے اسی طرح مورتیوں کی پرستش کرنے والا قبر کی پرستش نہیں کرتا ہے ایسے ہی ممکن ہے کوئی جمہوری مشرک قبر پرستی اور

بت پرستی دونوں سے اجتناب کرے لیکن جب بات وطن پرستی کی آتی ہے ہر مشرک اس طاغوت وطن کی پرستش کر رہا ہے چاہے قبوری ہو، جمہوری ہو یا سیکولر سبھی وطن پرستی کے اس شرک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔

وطن پرستی آج کا سب سے بڑا شرک ہے اس لیے کہ وطن آج کے تازہ معبودوں میں سب سے بڑا معبود ہے جس کی عبادت اللہ عزوجل کے علاوہ کی جاتی ہے۔ اسی وطن کے لئے تن من دھن کی قربانی دی جاتی ہے اور زبان پر کلمہ توحید سے پہلے "سب سے پہلے وطن کا کلمہ کفر ہوتا ہے"۔ وطن کی محبت اور عظمت کے گن گائے جاتے ہیں، وطن کی آن پر کٹ مرنے کا درس دیا جاتا ہے، وطن کا نعرہ لگایا جاتا ہے۔ وطن کے جھنڈے کے سامنے باادب کھڑے ہو کر اسے سلامی دی جاتی ہے۔ وطن کا ایک ترانۂ حمد بھی ہوتا ہے جس کو قومی ترانہ کہا جاتا ہے یہ قومی ترانے کی صورت میں اس وطن کی الگ سے نماز ہے۔ یہ دینِ وطنیت کے مراسمِ عبودیت ہیں اسے وطن کے لئے صرف کرنا شرک اور وطن کو اللہ تعالیٰ کا شریک بنانا ہے۔

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: **وَقَضَىٰ رَبُّكَ أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا إِيَّاهُ**

اور تیرے رب نے فیصلہ کر دیا کہ صرف اللہ کی بندگی کرو۔[سورة إسراء:٢٣]

قُلْ تَعَالَوْا أَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ ۖ أَلَّا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا ۖ

فرما دیجیے: آئو میں پڑھوں جو تمھارے رب نے تم پر حرام کیا ہے (اس نے تاکیدی حکم دیا ہے) کہ اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہرائو۔[سورة الأنعام:١٥١]

شیخ عبدالرحمٰن ابن ناصر السعدی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

وحقيقة الشرك بالله أن يعبد المخلوق كما يعبد الله أو يعظم كما يعظم الله

اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کی حقیت یہ ہے کہ مخلوق کی اسی طرح عبادت کی جائے جس طرح اللہ تعالیٰ کی عبادت کی جاتی ہے، یا مخلوق کی تعظیم اسی طرح کی جائے جس طرح اللہ تعالیٰ کی تعظیم کی جاتی ہے۔

[تيسير الكريم الرحمن في تفسير كلام المنان، تفسير سورة الأنعام: ١٥١]

پس اس وطن کی تعظیم اور اسے اللہ عزوجل کے سوا معبود قرار دینے میں لوگوں اس حد تک غلو سے کام لیا ہے کہ وہ تعلیم وتربیت اور ثقافت وذرائع ابلاغ کے پہلوؤں میں وطن کو ہر ایک عمل اور کارنامے کی بنیاد قرار دیتے ہیں وہ وطن کی خاطر جہاد کرتے ہیں وطن کی خاطر مال ودولت خرچ کرتے ہیں اور وطن کی خاطر ہی جان دیتے ہیں وطن کی خاطر زیادتی کرتے ہیں اور وطن کی خاطر صلح کرتے ہیں۔ ان کے یہ تمام اعمال اگر اللہ کی خاطر ہوں تو جائز ہیں لیکن اگر اللہ کے سوا کسی اور کی بھی خاطر ہوں خواہ وطن کی خاطر تو یہ اعمال اس کی عبادت ہوں گے۔

اس کے برعکس اللہ عزوجل نے فرمایا:

قُلْ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

ان کو کہو کہ بے شک میری نماز اور میری قربانی اور میرا جینا اور میرا مرنا اللہ ہی کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔[سورة الأنعام، آیت :١٦٢]

وَاعْبُدُوا اللَّهَ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا

اور اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو۔ [سورة النساء، آیت :٣٦]

لہذا یہ مراسمِ عبودیت کو وطن کے لئے انجام دینے والا وطن پرست مشرک جہالت اور ضلالت میں مبتلا ہیں جو اس حقیر و کمتر سے زمین کے ٹکڑے کو اکرم ترین معبود کا رتبہ و مقام دیتے ہیں یہ بہت بڑا ظلم اور دین اسلام کی مخالفت ہے۔

هَٰؤُلَاءِ قَوْمُنَا اتَّخَذُوا مِن دُونِهِ آلِهَةً لَّوْلَا يَأْتُونَ عَلَيْهِم بِسُلْطَانٍ بَيِّنٍ فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللَّهِ كَذِبًا

(اصحابِ کہف نے کہا) یہ ہماری قوم ہے کہ جس نے اللہ تعالیٰ کے علاوہ دوسرے معبود بنا لئے ہیں۔ یہ اس بات پر دلیل کیوں نہیں لاتے ؟ اللہ پر جھوٹ افترا باندھنے والے سے زیادہ ظالم کون ہے۔[سورة الكهف، آیت :١٥]

والحمد الله رب العالمين وصلى الله تعالىٰ على نبينا محمد و على آله و صحبه أجمعين۔